www.darulehsanpublications.com

فضائل و مسائل ذی الحجۃ الحرام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دس دنوں میں اللہ سبحانہ' کو جس قدر یہ بات پسند ہے کہ محنت و کوشش کرکے اس کے عابد بنیں اس سے بڑھ کر اور دنوں میں پسند نہیں۔ ان دس دنوں میں سے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ہر رات کا قیام شب قدر میں کھڑے ہونے کے برابر ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰ شمار ۶۷۶ ترتیب شریف صفحہ ۸۴۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہ' سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عشرہ ذالحجہ آوے تو عبادت میں کوشش کرو کیونکہ اللہ تعالٰے نے ان دنوں کو فضیلت دی ہے اور اس کی رات کی حرمت اس کے دن کی حرمت کی سی ہے۔ جو کوئی ان دس راتوں میں سے کسی رات کی تہائی اخیر میں چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۃ الفلق ایک بار، سورۃ النّاس ایک بار، اور سورۃ لاخلاص ایک بار اور آیۃ الکرسی پڑھے تین بار، پھر جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاوے اور کہے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهُ' وَقُدْرَتُهُ' بِكُلِّ مَكَانٍ

پھر جو چاہے دعا کرے اس کے لیے اجر ہے جیسے کسی نے حج کیا بیت اللہ حرمت والے کی طرف اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کی۔ اور اللہ تعالٰے کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالٰے سے جو مانگے گا وہ ضرور اس کو دے گا اور اگر دس راتوں میں سے ہر رات میں نماز

www.darulehsanpublications.com

پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ اس کو فردوسِ اعلیٰ میں داخل کرے گا اور اس سے ہر برائی کو مٹا دے گا اور اس سے کہا جائے گا نئے سرے سے عمل کیے جا۔ پھر جب عرفہ کا دن ہوا اور وہ اس کے دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات میں نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھ کر دعا کرے اور اللہ تعالےٰ کے سامنے بہت گڑگڑائے تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو تم گواہ رہو کہ میں نے اس کو بخش دیا اور بیت اللہ کے حاجیوں میں اس کو شریک کر لیا آپؐ نے فرمایا فرشتے بشارت دیتے ہیں اس کو جو اللہ تعالےٰ نے اس مومن بندے کو اس کی نماز اور دعا کے سبب سے دیا۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۶۷۸ ۷ ۳ ترتیب شریف صفحہ ۸۵۱/۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوّل دن ماہ ذی الحجہ کے روزہ رکھے گویا اس نے جہاد کیا اللہ تعالےٰ کی راہ میں دو ہزار برس تک اس طرح کہ نہ آرام کیا اس نے ایک ساعت، اور دوسری تاریخ کے روزہ رکھنے کا یہ ثواب ہے کہ گویا اس نے عبادت کی اللہ تعالےٰ کی دو ہزار برس اور تیسرے دن ذی الحجہ کے جو کوئی روزہ رکھے تو گویا اس نے تین ہزار غلام حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی اولاد سے آزاد کیے۔ اور اگر چوتھے دن روزہ رکھے تو اس کو ثواب چار سو برس کی عبادت کا ملتا ہے ۔ اور پانچویں دن کے روزے کا ثواب پانچ ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا ہے اور چھٹے دن روزہ رکھنے کا ثواب چھ ہزار شہیدوں کے برابر اور ساتوں دن روزہ رکھنے والے پر ساتوں دروازے دوزخ کے حرام ہو جاتے ہیں اور آٹھویں دن روزہ رکھنے والے پر آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاتے ہیں۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اوّل دن ذی الحجہ کے روزہ رکھے تو گویا اس نے چھتیس ہزار قرآن کریم ختم کیے۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

www.darulehsanpublications.com

جو کوئی جمعہ کے دن ذی الحجہ کے مہینہ میں چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھے اور بعد سلام پھیر کر دس بار پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اور دس بار درود شریف تو اللہ تعالٰی اس سے پہلے کسی کو جنّت میں داخل نہیں کرے گا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے ہر رات میں دسویں ذی الحجہ تک بعد وتروں کے دو رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر اور سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے تو داخل کرے گا اللہ تعالٰی اس کو مقام اعلیٰ علیّین میں اور لکھے گا اس کے ہر بال کے بدلہ میں ہزار نیکیاں اور ثواب پایا اس نے ہزار دینار صدقہ دینے کا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

جو کوئی قربانی کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد والشّمس پانچ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص شامل ہوا حاجیوں کے ثواب میں اور قبول ہوئی قربانی اس کی اللہ تعالٰی کے نزدیک اور پایا ثواب اس کے بدلہ میں جانور کے ہر بال کے مطابق۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی فقیر ہووے اور توفیق قربانی کی نہ ہو تو کیا کرے؟ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد نماز عید کے اپنے گھر میں آ کر دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر تین بار پڑھے پس اللہ تعالیٰ اس کو اونٹوں کی قربانی کا ثواب عطا کرے گا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

www.darulehsanpublications.com

عیدالاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا ثواب ایسا ہے گویا اس نے دریائے رحمت میں غوطہ لگایا اور تمام گناہ معاف ہو گئے اس کے اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی عیدالاضحیٰ کو نئے کپڑے بدلے اور پرانے کپڑے کسی فقیر کو صدقہ دے دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ستّر حُلّے نوری بہشت کے اس کو پہنائے گا۔ اور لواءِ الحمد کے نیچے کھڑا ہو گا اور عطر ملنے کا ثواب بہ نیت تعظیمِ ملائکہ جو مومنین سے مصافحہ کرتے ہیں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں ثواب غلام آزاد کرنے کا لکھتا ہے۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)